سوال

اگر کسی شخص کے پاس موبائل سکرین پر عربی میں اللہ اکبر لکھا ہو تو کیا اس کے لیے بیت الخلاء میں موبائل سیٹ لے جانا جائز ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جمہور فقہاء کرام نے اللہ کے ذکر پر مشتمل کوئی بھی چیز بغیر ضرورت بیت الخلاء میں لے جانی مکروہ قرار دی ہے، مثلا اللہ کے نام پر مشتمل کرنسی اور روپے

فقہاء کرام کی ایک جماعت نے بیان کیا ہے کہ جب وہ اسے چھپا کر رکھی تو پھر کوئی حرج نہیں

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"اگر کسی کے پاس اللہ کے نام پر مشتمل کوئی چیز ہو تو بیت الخلاء جاتے وقت اسے باہر رکھنا مستحب ہے

اور اگر اللہ کے ذکر پر مشتمل چیز کو محفوظ کرے، اور اسے گرنے سے بچا کر رکھے، یا پھر انگوٹھی کا نگینہ اندر کی جانب کر لے تو اس میں کوئی حرج نہیں

امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اگر انگوٹھی میں اللہ کا نام لکھا ہو وہ اسے اپنی ہتھیلی والی طرف گھما کر بیت الخلاء چلا جائے

اور عکرمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اسے اس طرح اپنی ہتھیلی کے اندر والی طرف کر کے ہاتھ بند کر لو، اسحاق رحمہ اللہ نے بھی ایسا ہی کہا ہے، اور ابن مسیب اور حسن، اور ابن سیرین رحمہم اللہ نے اس کی رخصت دی ہے

امام احمد درھم لے کر بیت الخلاء جانے والے شخص کے متعلق کہتے ہیں :

"مجھے امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں" انتہی

ماخوذ از : المغنی ابن قدامہ (109/1).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اللہ تعالی کے نام پر مشتمل اوراق لے کر بیت الخلاء میں جانے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"جب یہ اللہ کے نام پر مشتمل اوراق جیب میں ہوں، اور ظاہر نہ ہوں، بلکہ مخفی اور چھپے ہوئے ہوں تو بیت الخلاء میں لے جانا جائز ہیں" انتہی

دیکھیں: فتاوی الطہارۃ صفحہ نمبر (109).

اس بنا پر "اللہ اکبر" کے الفاظ پر مشتمل سکرین والا موبائل جیب میں ڈال کر لے جانے میں کوئی حرج نہیں، وہ ظاہر نہ ہوتا ہو، بلکہ جیب میں ہو

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

72235